339 طوبیٰ گل

LMS ID: 29249

سوال نمبر 8:

درج ذیل میں سے کسی ایک یا دو پر مختصر نوٹ لکھیں:

1. اسلام میں عورت کے حقوق اور مقام:

1. تعارف:

اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات ہے اور انسانوں کی رہنمائی کا بہترین ذریعہ ہے۔ اسلام نہ صرف عقائد و عبادات کی ادائیگی پر زور دیتا ہے بلکہ حقوق و فرائض کی اہمیت اور ادائیگی پر بھی زور دیتا ہے۔ جس طرح سب انسان حضرت آدمؑ کی اولاد ہیں اسی طرح سب کی ماں بھی ایک ہے حضرت حواؑ ہیں۔ ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

ترجمہ: "اے لوگوں اپنے رب سے ڈرو، جس نے تمہیں ایک جان سے پیدا کیا، پھر اس سے اس کا جوڑ پیدا فرمایا۔ پھر ان دونوں میں سے بکثرت مردوں اور عورتوں کو پھیلا دیا۔" (النساء: 1)

اسلام کی آمد سے قبل عورت کیلئے غلامی، ذلت اور ظلم و استحصال کی رسومات تھیں۔ اسلام نے عورت کو عزت و تکریم کا رتبہ عطا کیا اور اس کو مردوں کے برابر حقوق دیئے۔ عورت بحیثیت ماں، بہن، بیٹی اور بیوی، ہر حیثیت سے قابل احترام ہے۔ ہمارے معاشرے میں جب عورت بیوی ہے تو اس کے ساتھ وہ سلوک نہیں ہوتا جو ماں اور بیٹی کے روپ میں ہوتا ہے۔

۲۔ اسلامی معاشرے میں عورت کا مقام:

اسلامی معاشرے میں آغاز ہی سے عورت کو عزت دی گئی ہے۔ اسلام نے عورت کو معاشی حقوق، روٹی، کپڑا، مکان، تعلیم اور علاج کے حوالے سے تحفظ فراہم کیا۔ زمانہ جاہلیت کی جاہلانہ رسومات کو ختم کر کے عورت کو عزت بخشی۔

۳۔ قرآن مجید میں عورت کا مقام:

قرآن مجید میں متعدد جگہ عورتوں کے ساتھ حسن سلوک سے پیش آنے کی تلقین کی گئی ہے۔ ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

ترجمہ: "عورتوں کے ساتھ معاشرت میں نیکی اور انصاف کو ملحوظ رکھو" (النساء: ۱۹)

ایک اور جگہ ارشادِ ربانی ہے:

ترجمہ: "عورتوں کیلئے اسی طرح کا حق ہے جیسے ان پر فرض ہے، معروف طریقے سے" (البقرہ: 228)

۴۔ احادیث کی روشنی میں عورت کا مقام:

حضورؐ نے بھی عورتوں کے حقوق کی ادائیگی پر بہت زور دیا ہے۔ **حضرت عبداللہؓ بن عمرو بن عاصؓ** سے روایت ہے کہ آپؐ نے فرمایا:

"دنیا ساز و سامان ہے اور دنیا کا بہترین سامان نیک عورت ہے"

حضورؐ نے جاہلیت کے پورے تاثر کی نفی کرتے ہوئے فرمایا:

"علم حاصل کرنا ہر مسلمان مرد و عورت پر فرض ہے"

حضرت اُمِ سلمہ سے روایت ہے کہ آپؐ نے فرمایا:

"جس عورت کا انتقال اس حالت میں ہو کہ اُس کا خاوند اس سے خوش تھا تو وہ جنت میں جائیگی"

2.1: عورت بحیثیت ماں:

اسلام نے عورت کو بحیثیت ماں بہت بلند مقام عطا کیا ہے اور رسول ﷺ نے فرمایا ہے کہ "جنت ماں کے قدموں کے نیچے ہے"
قرآن مجید میں متعدد بار والدین سے حسن سلوک کرنے کی تاکید کی گئی ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

ترجمہ: "اور آپؐ کے رب نے حکم دیا ہے کہ تم اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو اور والدین سے حسن سلوک کیا کرو"
(بنی اسرائیل: 24)

2.2: عورت بحیثیت بیوی:

تمام انسانی تعلقات میں زوجیت کا تعلق سب سے ممتاز ہے۔ چونکہ معاشرے کی بنیادی اکائی خاندان ہے جو ایک مرد اور عورت کے باہم شادی کر لینے سے وجود میں آتا ہے۔ قرآن مجید میں بیوی کو سکون کا ذریعہ قرار دیا گیا ہے۔ نیز حضورؐ نے آخری خطبہ میں بھی عورتوں کے ساتھ حسن سلوک کی تاکید کی۔ آپؐ نے فرمایا:

"عورتوں کے بارے میں اللہ سے ڈرو، کیونکہ تم نے انہیں اللہ کی امانت کے ساتھ لیا ہے، اور اللہ کے حکم کے ذریعے حلال کیا ہے۔ ان کے حقوق تم پر ہیں اور تمہارے حقوق ان پر ہیں"

~~سورۃ~~ قرآن مجید میں تعلقِ زوجیت کو اس طرح بیان کیا گیا ہے:

ترجمہ: "اور ہر چیز کے ہم نے جوڑے بنائے ہیں" (الذریٰت: 49)

2.3: عورت بحیثیت بیٹی:

زمانہ جاہلیت میں عرب بیٹی کی پیدائش پر اس کو

زندہ درگور کر دیتے تھے۔ اس پر اسلام نے سرزنش کی ہے اور بیٹی کو عزت دی ہے۔ حضورؐ حضرت فاطمہ رضا کے لیے کھڑے ہو جاتے۔ **حضرت انس رضؓ** سے روایت ہے کہ نبیؐ نے فرمایا:

"جس شخص نے دو بچیوں کی پرورش و تربیت کی حتیٰ کہ وہ بالغ ہو گئیں، قیامت والے دن میں اور وہ دو انگلیوں کی طرح ہوں گے۔"

3۔ عورت کے حقوق:

اسلام کی آمد سے عورت کو زندگی کے تحفظ کا حق ملا اور بری رسومات سے آزادی کا پیغام بھی ملا۔ اسلام نے عورت کو وہ حقوق دیئے جو اس وقت دنیا میں عورت کو کہیں حاصل نہیں۔ مندرجہ ذیل میں چند حقوق کی وضاحت ہے:

3.1۔ حقِ زندگی:

اسلام سے قبل عرب کے جاہل معاشرے میں لڑکی کی پیدائش پر اسے زندہ درگور کر دیا جاتا تھا۔ اسلام نے عورت کو زندگی کا حق دیا اور انسانی جان کی حرمت کو بیان کرتے ہوئے فرمایا۔

ترجمہ: "اور جو کسی مومن کو جان بوجھ کر قتل کرے تو اس کی سزا ہمیشہ جہنم میں رہنا ہے، اللہ تعالیٰ کا اس پر غضب اور لعنت ہے اور اللہ نے اس کے لیے بہت بڑا عذاب تیار کر رکھا ہے۔" (النساء: 93)

3.2۔ مال کے تحفظ کا حق:

اسلام نے عورت کو حقِ ملکیت عطا کیا۔ ارشادِ ربانی ہے:

ترجمہ: "مردوں کے لیے اس میں سے ہے جو انہوں نے کمایا اور عورتوں کے لیے اس میں سے ہے جو انہوں نے کمایا۔" (النساء: 32)

3.3. عزت کے تحفظ کا حق:

مسلمان مردوں کو غیر محرم عورتوں کی طرف بری نظر اٹھانے سے منع کیا گیا اور عورتوں کے لیے بھی پردے کا حکم ہے۔ ارشادِ باری ہے:

ترجمہ: "اے حبیبؐ مومن مردوں سے یہ ارشاد فرما دیں کہ وہ اپنی نگاہیں نیچی رکھیں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں، یہ ان کے لیے پاکیزگی کا ذریعہ ہے۔" (النور: 30)

3.4. تعلیم و تربیت کا حق:

علم کی اہمیت کے حوالے سے اولین وحی واضح ہے۔ جیسا کہ ارشادِ ربانی ہے:

ترجمہ: "پڑھیے اپنے رب کے نام سے جس نے پیدا کیا۔" (العلق: 1)

اسی طرح فرمایا گیا۔

ترجمہ: "جس نے انسان کو علم کے ذریعے علم سکھایا۔" (العلق: 4)

علم کی اہمیت حدیث سے بھی واضح ہوتی ہے۔

"علم حاصل کرنا ہر مسلمان مرد اور عورت پر فرض ہے۔"

3.5. نکاح کا حق:

اسلام عورت کو اپنی مرضی سے نکاح کا حق دیتا ہے۔ زمانۂ

جاہلیت میں جبراً شادی عام تھی۔ اسلام اس معاملے میں عورت کو آزادی دیتا ہے۔

ترجمہ "(طلاق کے بعد) اپنی عورتوں کو نہ روکو کہ وہ شوہروں والے سے نکاح کر سکیں۔" (البقرہ: 232)

37. انتظامی عہدوں پر فائز ہونے کا حق:

عورتیں اسلامی حدود میں رہ کر اپنی قابلیت کے مطابق انتظامی عہدوں پر فائز ہونے کا حق رکھتی ہیں۔ رسول ﷺ کے دور میں علوم شرعیہ کے ساتھ ساتھ خواتین میڈیکل سائنس اور علم جراحی سے منسلک رہیں۔ حضرت رفیدہؓ اور حضرت اسلمہؓ اس میں سرفہرست ہیں۔ مزید حضرت عمرؓ نے شفاء بنت عبداللہ کو عدالتی ذمہ داری پر فائز کیا۔

4. حاصلِ بحث:

مندرجہ بالا حقوق کے علاوہ اسلام عورتوں کو بہت سارے حقوق دیتا ہے۔ لیکن جہاں اسلام حقوق کی بات کرتا ہے میں ذمہ داریاں بھی واضح کرتا ہے۔ اسلام عورتوں کو ملکی جان، مال، عزت، تعلیم، صحت اور روزگار کے حوالے سے حقوق دیتا ہے۔ بحیثیت ماں، بیٹی، بہن اور بیوی عورت کو بلند مقام حاصل ہے۔ لیکن بدقسمتی سے ہمارے معاشرے میں ناانصافیاں اور سماجی ناہمواریاں ابھی تک موجود ہیں۔ آج ان ناانصافیوں کو ختم کر کے انسانی حقوق کو عملاً نافذ کرنے کی ضرورت ہے۔